© rasailojaraid.com

اس کتاب کو اپنے پاس رکھے اور اس میں جو دعائیں لکھی گئی ہیں ان کو اپنا روزانہ کا معمول بنائے

مسدس بے نظیر مرتبہ جناب محمد علی خاں صاحب اثر رام پوری۔ تقطیع متوسط ضخامت ۱۶۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد دو روپیہ چار آنہ۔ خسرو باغ روڈ۔ رام پور (یوپی) کے پتہ پر مصنف سے ملیگی۔

ریاست رام پور کے نواب سید کلب علی خاں بہادر ایک ریاست کا مالک ہونے کے ساتھ ساتھ علم و فن اور شعر و ادب کے بھی بڑے قدردان تھے چنانچہ ان کے دربار میں ہر قسم کے ارباب کمال کا ہجوم رہتا تھا نواب صاحب مرحوم نے اپنے سال جلوس ۱۸۶۵ء کی یادگار قائم کرنے کی غرض سے ایک سالانہ میلہ کی نیو ڈالی تھی جس کا مقصد مقامی صنعت و حرفت کو ترقی دینے کے علاوہ یہ بھی تھا کہ شعر و سخن کا چرچا ہو اور موسیقی کے ارباب کمال کی مہارت فن کا مظاہرہ ہو۔ یہ میلہ باغ بے نظیر میں موسم بہار کے آغاز یعنی مارچ میں بڑے دھوم دھام سے لگتا تھا نواب صاحب کا کیمپ مستقل ہوتا تھا ملک کے اطراف و اکناف سے ارباب کمال نواب صاحب کی داد و دہش کی آرزو اور کمال فن کی تحسین و آفرین کی تمنا میں یہاں آتے تھے اور دامان مراد بھر بھر کر واپس جاتے تھے غرض کہ اس طرح کم و بیش ایک ہفتہ تک رامپور "دامان باغبان" و "کف گل فروش" بنا رہتا تھا۔ نواب صاحب کے اہل دربار میں اردو کے مشہور ریختی گو میر یار علی جان صاحب بھی تھے جو عموماً جان صاحب کے نام سے مشہور ہیں جان صاحب نے اسی میلہ کی تفریحات و خصوصیات پر ایک مسدس لکھا تھا۔ یہ مسدس خود زیادہ طویل نہیں ہے یعنی زیر تبصرہ کتاب کے کل تیس صفحات پر آرہا ہے لیکن جناب اثر رامپوری نے اس کو بڑی قابلیت محنت اور عمدگی کے ساتھ اڈٹ کرکے اس کو شائع کیا ہے موصوف نے اصل مسدس پر ۱۳۰ صفحہ کا مقدمہ لکھا ہے جس میں نواب صاحب کے ذاتی حالات و خصوصیات۔ میلہ میں جو ارباب فن آتے تھے ان کے حالات میلہ کی تاریخ اور اس کی خصوصیات جان صاحب کے سوانح اور ان کی شاعری ان سب کا تذکرہ دلنشیں محققانہ انداز اور شگفتہ زبان میں کیا گیا ہے۔ پھر ان سب

© rasailojaraid.com